السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الف) بیعت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

ب) کیا کسی عالمِ دین کے ہاتھ پر بیعت ضروری ہے کہ مسائل دین و دنیا سے واقفیت رہے؟

(ج) بیعت کو تقلید سے تعبیر کیا جا سکتا ہے؟ (سائل، جمیل احمد، کراچی) (۱۸ ستمبر ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الف) بیعت حاکم وقت خلیفہ سے شریعت کی پیروی کے عہد کا نام ہے جو ہاتھ پر ہاتھ رکھنے اور زبانی کلامی عہد و پیمان سے بھی ہو سکتی ہے۔

ب) کسی عالمِ دین کے ہاتھ پر شریعت میں بیعت کا تصور نہیں کیونکہ بیعت کا تعلق نبی ﷺ کی ذات سے ہوتا ہے یا جو نبی کے قائم مقام ہو۔ جیسے خلیفہ، حاکم، دین و دنیا کے مسائل میں کسی بھی صاحبِ علم سے رہنمائی حاصل ہو سکتی ہے۔ بیعت شرط نہیں۔

ج) بیعت کو تقلید سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بیعت اطاعت شریعت کے عہد کا نام ہے جب کہ تقلید کا مفہوم یہ ہے کہ غیر کے قول کو بلا دلیل قبول کرلینا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجهاد: صفحہ:451

محدث فتویٰ